© rasailojaraid.com

شرزادہ اور شیطاں نسب/ ہیں آج اس دنیا کے رب/ چپ ہیں عجم، چپ ہیں عرب/ راضی بہ استبداد ہیں/ کیا آج ہم آزاد ہیں؟
دشمن ہمارے تیز ہیں/ شداد ہیں، چنگیز ہیں/ خسرو ہیں اور پرویز ہیں/ اور ہم فقط فرہاد ہیں/ کیا آج ہم آزاد ہیں؟
کون اب یہاں خود دار ہے/ اپنا تو یہ کردار ہے/ بکتا جو استعمار ہے/ ہم اس پہ کرتے صاد ہیں/ کیا آج ہم آزاد ہیں؟
پالیسیاں اپنی نہیں/ تاب و تواں اپنی نہیں/ روح و رواں اپنی نہیں/ کہنے کو زندہ باد ہیں/ کیا آج ہم آزاد ہیں؟
اسلام کے، ایمان کے/ قوم و وطن کی آن کے/ حفظِ خودی کی شان کے/ ہم کو سبق کب یاد ہیں/ کیا آج ہم آزاد ہیں؟
آبا کی عظمت کے نشاں/ باقی ہیں اب ہم میں کہاں/ کب ہم ہوئے ہیں ایک جاں/ مجموعۂ اضداد ہیں/ کیا آج ہم آزاد ہیں؟
خود اپنے دل سے پوچھئے/ روحِ جگل سے پوچھئے/ آب اور گل سے پوچھئے/ کرتے وہ کیا ارشاد ہیں/ کیا آج ہم آزاد ہیں؟

صفحات: ۱۴۴، قیمت: ۱۵۰ روپے، ناشر: مکتبہ تعمیر انسانیت، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور ہے۔

تاویلات:

پروفیسر انور جمال لکھتے ہیں:

> ......’’علامہ اقبال نے اپنے مجموعوں میں رباعیات کے نام سے جو نظمیں شامل کی ہیں، وہ معروف معنوں میں رباعیاں نہیں بلکہ چار مصرعوں کی حامل ہونے کے باعث انہیں رباعیات کہا گیا ہے۔ ورنہ وہ قطعات ہی ہیں۔‘‘ (ص ۶۴)

اسی طرح انور جمال صاحب کی یہ رائے بھی قابل توجہ ہے کہ

> ......’’میر انیس خالصتاً مرثیہ کا شاعر ہے۔ مرثیہ گوئی میں اپنی شاعری کو محدود کر دینے سے انیس کے بہت سے کمالات نقادانِ فن سے پوشیدہ رہے۔‘‘ (ص ۱۷)

یہ آراء اور یہ محاکے ایسے نہیں ہیں کہ جنہیں سرسری نظر سے پڑھتے ہوئے قاری آگے بڑھ جائے۔ تحقیقی و تنقیدی مضامین کے مجموعے ’’تاویلات‘‘ میں جا بجا ایسی ہی بے آمیز گفتگوئیں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ انور جمال، اردو ادب کے سینئر استاد اور معروف شاعر ہیں۔ ان کے یہ مضامین بیان کی روانی اور لطف، اور زبان کی صفائی اور شستگی کے سبب پڑھنے والے پر ایک نہایت خوشگوار تاثر چھوڑتے ہیں۔ جناب انور جمال چونکہ ایک مدرس ہیں اور وہ بھی کامیاب مدرس، اس لیے ان کے ہاں ابلاغ کی پیچیدگی یا اظہار کی ژولیدگی نام کو نہیں۔ یہی وہ چیز ہے جو ادب کے طالب علموں کو سکھلائی جانی از بس ضروری ہے۔ کالی داس پر، زیب النساء مخفی پر اور غالب پر انور جمال کی تنقیدی تحریریں ہوں یا......وزیر آغا، احمد ندیم قاسمی، آنس معین، عرش صدیقی، پرتو روہیلہ وغیرہم کی شاعری اور منتخب نظموں کے تنقیدی مطالعے، سبھی میں تفہیم مطالب پر استادانہ قدرت اور تشریح معانی پر قادرانہ گرفت صاف نظر آتی ہے۔ ’’فارسی میں حروفِ اتصال اور ان کی تشکیل‘‘......’’چند الفاظ کی وضاحت/ اصل معنیٰ کی تلاش‘‘......’’شاعری اور موسیقی کے باہمی روابط‘‘ یہ سب تحریریں وہ ہیں جنہیں پڑھ کر محسوس ہوتا ہے کہ ہم ایک پر لطف، معلوماتی اور حشو و زوائد سے پاک لیکچر سن رہے ہیں۔ یعنی......تحریر میں، تقریر کی لذت بھی ہے۔

صفحات: ۱۴۲، قیمت: ۱۵۰ روپے اور ملنے کا پتا: بیکن بکس گل گشت ملتان ہے۔

© rasailojaraid.com